چالیس حدیث ودعا

سنت و مسائل

مدلل

مرتب

مولانا عبداللہ قاسمی

امام و خطیب مسجد نور محمدیہ ورلی ناکہ ممبئی

مقدمہ

الحمد لله رب العالمين قيوم السموات والأرضين. مدبر الخلائق أجمعين. والصلاة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين سيد الاولين والآخرين:اما بعد

اس کتاب میں ، میں نے چالیس حدیثیں اور چالیس دعائیں ذکر کی ہے ابتدائی طالبعلم کے لیے تاکہ یاد کرکے اس حدیث کے مصداق بن جائے جس میں آیا ہے کہ : جو شخص چالیس حدیث یاد کرلے گا وہ قیامت کے دن فقہاء اور علماء میں شمار ہوگا ، امام نووی رح ۔ الاربعین ۔ کے مقدمے میں فرماتے ہیں کہ یہ حدیث متعدد طرق سے ہونے کے باوجود بھی ضعیف ہے لیکن اس کے باوجود بڑے بڑے محدثین نے چالیس حدیثوں کو جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے جیسے کہ عبداللہ بن مبارک رح، امام دار قطنی رح ، امام حاکم رح وغیرہم ، آگے امام نووی رح فرماتے ہیں کہ فضائل کے باب میں ضعیف حدیث پر بھی عمل کرنا جائز ہے ، لہذا میں نے بھی چالیس حدیثوں کو جمع کیا مختصر طور سے اور ان میں سے زیادہ تر بخاری و مسلم سے ہے اور اگر دوسری کتاب سے حدیث لیا ہوں تو اس پر صحیح یا ضعیف کی وضاحت بھی کردیا ہوں تاکہ

حدیث کا حکم بھی پتہ چل جائے اسی طرح دعا میں بھی کیا پھر ہر ایک چیز کی سنت کو ذکر کیا تو اس میں بھی حدیث کا حوالہ دیا حدیث نمبر کے ساتھ تاکہ کوئی بھی بات بے حوالہ نہ رہے اور تلاش کرنا بھی آسان ہو آخر میں اللہ سے دعا ہے کہ اللہ اس کتاب کو ثواب دارین کا ذریعہ بنائے

والسلام

عبداللہ قاسمی

فہرست کتاب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	حدیثیں	1
2	دعائیں	23
3	کلمہ	36
4	ثناء وغیرہ	42
5	اسمائے حسنیٰ	45
6	دنوں کے نام	48
7	مہینوں کے نام	49
8	اعضاء کے نام	50
9	گنتی،	52
10	دس سورتیں	53
11	مسائل نماز	57
12	سنتیں	64
13	سوال و جواب	72

حدیث نمبر (1) نیت کا صحیح ہونا

إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، (بخاری حدیث نمبر:1)

ترجمہ: تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے

فائدہ: یعنی اگر نیت اللہ کو راضی کرنے کی ہے تو ہمارے اعمال قبول ہونگے اور اگر مقصد دکھلاوا اور ریاء ہے تو ہمارے اعمال قبول نہیں ہونگے

حدیث نمبر (2) پاکی کی اہمیت

الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، (مسلم حدیث نمبر 223)

ترجمہ: پاکی ایمان کا حصہ ہے

فائدہ: اس لیے ہمیشہ پاک صاف رہنا چاہیے یہ ایمان والوں کی پہچان ہے

حدیث نمبر (3) آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے

جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ (مسندِ احمد حدیث نمبر:14037 حسن)

ترجمہ: میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں بنادی گئی ہے

فائدہ: یعنی دل کا سکون نماز میں ہے اس لیے اگر سکون چاہیے تو نماز کی پابندی کرو

حدیث نمبر (4) مومن کی پہچان نماز سے ہے

بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ (مسلم حدیث نمبر 82)

ترجمہ: مومن اور کافر کے درمیان بنیادی فرق نماز کو چھوڑ دینا ہے

فائدہ: یعنی جو آدمی نماز چھوڑتا ہے وہ کفر کے قریب چلا جاتا ہے

حدیث نمبر (5) روزہ ڈھال ہے

اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ (بخاری حدیث نمبر 7492)

ترجمہ: روزہ گناہوں سے بچنے کی ڈھال ہے

فائدہ: یعنی روزہ رکھنے سے آدمی گناہوں سے بچ جاتا ہے اسی طرح روزہ جہنم سے بھی بچنے کا ذریعہ ہے

حدیث نمبر (6) صدقہ جہنم سے بچنے کا ذریعہ

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ (بخاری حدیث نمبر 1417)

ترجمہ: جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سہی

فائدہ: یعنی صدقہ ضرور کرنا چاہیے اگرچہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو کیوں کہ اللہ اخلاص کو دیکھتے ہیں

حدیث نمبر (7) صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا ہے

مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ (مسلم حدیث نمبر 2588)

ترجمہ: صدقہ وخیرات سے کبھی کسی کا مال کم نہیں ہوا (بلکہ بڑھتا ہے)

حدیث نمبر (8) حج کا بدلہ جنت ہے

وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ (مسلم حدیث نمبر1349)

ترجمہ: اور حج مقبول کا بدلہ جنت ہی ہے

فائدہ: یعنی ایسا حج کیا جو حلال پیسے سے ہو اور کوئی گناہ کا کام نہیں کیا تو اس کا بدلہ جنت ہی ہے

حدیث نمبر (9) ماں کی نافرمانی حرام ہے

إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ (بخاری حدیث نمبر 5975)

ترجمہ: اللہ نے تم پر ماں کی نافرمانی حرام قرار دی ہے

فائدہ: اس لیے ماں اگر کوئی حکم دے تو فوراً مان لے ان کی آواز کے سامنے اپنی آواز بلند نہ کریں

حدیث نمبر (10) تواضع کی فضیلت

(7)

وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ

(مسلم حدیث نمبر 2588)

ترجمہ: جس شخص نے اللہ کے لیے عاجزی اختیار کی اللہ اسے بلند فرمادے گا

فائدہ: تواضع اور عاجزی سے بندہ اللہ کی نظر میں بلند ہوتا ہے اور تکبر سے اللہ کی نظر میں گرجاتا ہے

حدیث نمبر (11) نرمی کی فضیلت

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ

(بخاری حدیث نمبر 6024)

ترجمہ: اللہ تمام معاملہ میں نرمی کو پسند فرماتا ہے (اس لیے ہمیشہ نرم بن کر رہنا چاہیے)

حدیث نمبر (12) دعا کی فضیلت

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (ترمذی حدیث نمبر 2969 صحیح)

ترجمہ: دعا عین عبادت ہے

فائدہ: یعنی دعا پر ہر حال میں ثواب ملتا ہے اس لیے ہمیشہ دعا مانگنا چاہیے

حدیث نمبر (13) دھوکہ کی برائی

مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا (مسلم حدیث نمبر 101)

ترجمہ: جو دھوکہ دے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے

فائدہ:یعنی دھوکہ دینا مسلمانوں کا طریقہ نہیں ہے

حدیث نمبر (14) حسن خاتمہ کی اہمیت

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ (بخاری حدیث نمبر 6607)

ترجمہ:اعمال کی قبولیت کا اعتبار حسن خاتمہ پر ہے (یعنی ایمان اور اسلام کے ساتھ دنیا سے جانے پر ہے)

حدیث نمبر (15)نیک بیوی کی فضیلت

الدُّنْيَا مَتَاعٌ، وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا ؛ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ (مسلم حدیث نمبر 1467)

ترجمہ:دنیا سب کی سب وقتی فائدے کی چیز ہے ۔ اور دنیا کے سامان میں سے بہترین چیز نیک عورت ہے ۔'' (اس لیے ہر عورت کو نیک بننا چاہیے)

حدیث نمبر (16) سلام کا حکم

أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ (مسلم حدیث نمبر 54)

ترجمہ: آپس میں سلام کو عام کرو (پھیلاؤ)

فائدہ: حکم کی پیروی کرتے ہوئے سلام کرنے میں شرمانا نہیں چاہیے اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے

حدیث نمبر (17) محبت کرنے میں احتیاط

الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ (بخاری حدیث نمبر 6168)

ترجمہ: آدمی (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے (اس دنیا میں) محبت کی ہوگی

فائدہ: اس لیے اچھے لوگوں کے ساتھ محبت کرنا چاہیے بروں سے بچنا چاہیے اور ناجائز محبت تو حرام ہے

حدیث نمبر (18) صلہ رحمی ایمان کی علامت ہے

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ (بخاری حدیث نمبر 6138)

ترجمہ: جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی (یعنی رشتہ دار سے اچھا سلوک) کرے

فائدہ: رشتے داروں سے جڑ کر رہنا اور اس کا احترام کرنا امیری اور غریبی کا فرق کیے بغیر یہ کامل ایمان کی پہچان ہے

حدیث نمبر (19) مومن بار بار دھوکہ نہیں کھاتا ہے

لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ (بخاری حدیث نمبر 6133)

ترجمہ: مومن کو ایک سوراخ سے دوبارہ

ڈنگ نہیں لگ سکتا۔

فائدہ: یعنی جس سے ایک بار نقصان پہنچتا ہے دوبارہ اس کے پاس نہیں جاتا ہے

حدیث نمبر (20) اصل دل کی مالداری ہے

الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ (بخاری حدیث نمبر 6446)

ترجمہ: حقیقی مالداری دل کی مالداری ہوتی ہے

فائدہ: یعنی بہت مالدار ہے پیسوں سے لیکن دل مالدار نہیں ہے تو وہ بخیل ہوتا ہے

حدیث نمبر (21) چچا کا احترام

أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ (مسلم حدیث نمبر 983)

ترجمہ: آدمی کا چچا اس کے باپ کی طرح ہوتا ہے

فائدہ: یعنی چچا کا بھی احترام اپنے ابو کی طرح کرنا چاہیے

حدیث نمبر (22) بھائی چارگی

الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ (مسلم حدیث نمبر 2564)

ترجمہ: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے

حدیث نمبر (23) بے حیائی کی مذمت

إِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

(بخاری حدیث نمبر 3484)

ترجمہ: جب تم میں حیاء نہ ہو تو جو چاہے کرو

فائدہ: یعنی جب حیاء نہ ہو تو ساری برائیاں کرنا آسان

ہوجاتا ہے

حدیث نمبر (24) تصویر کی حرمت

أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ (مسلم حدیث نمبر2109)

ترجمہ: سب سے سخت عذاب میں قیامت کے دن تصویر بنانے والے ہونگے

فائدہ: اس لیے بلا ضرورت تصویر نہیں لینا چاہیے یہ حرام ہے

حدیث نمبر (25) دنیا قید خانہ ہے

الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

(مسلم حدیث نمبر 2956)

ترجمہ: دنیا مومن کے لیے قید خانہ (جیل) ہے اور کافر کے لیے جنت ہے

فائدہ:اس لیے مسلمانوں کو تکلیف آسانی سے
برداشت کرلینا چاہئے کیونکہ اس کے بعد
جنت میں آسانی ہے

حدیث نمبر (26) دو نعمت جس کی قدر نہیں ہے

نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ : الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ(بخاری حدیث نمبر 6412)

ترجمہ:دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ ان کی قدر نہیں کرتے، صحت اور فراغت۔

فائدہ:اس لیے صحت کے زمانے میں اور خالی وقت کو عبادت میں لگانا چاہیے یہی قدر کرنے کا مطلب ہے

حدیث نمبر (27) نیک کام کی فضیلت

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ (بخاری حدیث نمبر 6021)

ترجمہ: ہر بھلائی کا کام صدقہ ہے یعنی ثواب ملتا ہے

حدیث نمبر (28) بڑوں کا احترام

مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا ؛ فَلَيْسَ مِنَّا (ابوداؤد حدیث نمبر 4943 صحیح)

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹے پر رحم نہ کھائے اور ہمارے بڑے کا حق نہ پہنچانے تو وہ ہم میں سے نہیں -

فائدہ: بڑوں کا ادب نہ کرنا اور چھوٹوں پر شفقت نہ کرنا مسلمانوں کا طریقہ نہیں ہے

حدیث نمبر (29) مظلوم کی بددعا سے بچو

اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ ؛ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ (بخاری حدیث نمبر1496)

ترجمہ: مظلوم کی آہ سے ڈرو کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔ (یعنی فوراً قبول ہوتی ہے)

حدیث نمبر (30) بہترین مسلمان

مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ (بخاری حدیث نمبر11)

ترجمہ: وہ شخص جس کے ہاتھ اور زبان سے سارے مسلمان محفوظ رہے

فائدہ: یعنی زبان سے گالی نہ دے جھوٹ نہ بولے اور ہاتھ سے کسی کو نہ مارے

حدیث نمبر (31) زبان اور شرمگاہ کی حفاظت

مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ، وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ (بخاری

حدیث نمبر 6474)

ترجمہ: میرے لیے جو شخص دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان کی چیز (شرمگاہ) کی ذمہ داری دیدے میں اس کے لیے جنت کی ذمہ داری دیتا ہوں (کیونکہ زیادہ تر گناہ زبان اور شرمگاہ سے ہی ہوتا ہے اس لیے اس سے بچنے پر جنت کی ضمانت ہے)

حدیث نمبر (32) پردہ پوشی کی فضیلت

مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا ؛ سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (مسلم حدیث نمبر2699)

ترجمہ: جو شخص کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے گا تو اللہ اس کے عیب کو دنیا اور آخرت میں چھپائیں گے

حدیث نمبر(33) حقیقی پہلوان

لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ (بخاری حدیث نمبر 6114)

ترجمہ: پہلوان وہ نہیں ہے جو کشتی لڑنے میں غالب ہو جائے بلکہ اصلی پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے آپ پر قابو

پالے (یعنی غصہ پی جائے اور معاف کردے)

حدیث نمبر (34) کوئی بیماری لا علاج نہیں

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ، (مسلم حدیث نمبر 2204)

ترجمہ: ہر بیماری کی دوا ہے

فائدہ: یعنی کوئی بیماری لا علاج نہیں ہے اس لیے علاج کرانا چاہیے مایوس نہیں ہونا چاہیے

حدیث نمبر (35) دنیا مسافر خانہ ہے

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ، (بخاری حدیث نمبر 6416)

ترجمہ: دنیا میں اس طرح ہو جا جیسے تو مسافر یا راستہ چلنے والا ہو (یعنی دنیا میں تم اپنے

آپ کو ہمیشہ رہنے والا مت سمجھو

حدیث نمبر (36) پڑوسی کو نہ ستانے والا مومن ہے

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ (بخاری حدیث نمبر 6018)

ترجمہ: جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے

فائدہ: پڑوسی کو تکلیف پہنچانے والا زبان یا ہاتھ سے ، کامل ایمان والا نہیں ہے

حدیث نمبر (37) موت کی تمنا نہ کرنا

لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ (بخاری حدیث نمبر 7235)

ترجمہ "کوئی شخص تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے"؛

فائدہ:اگر وہ نیک ہے تو ممکن ہے نیکی میں اور زیادہ ہو اور اگر برا ہے تو ممکن ہے اس سے توبہ کر لے

حدیث نمبر (38)لوگوں کا شکر ادا کرنا

مَنْ لَا يَشْكُرِ النَّاسَ لَا يَشْكُرِ اللَّهَ (ترمذی حدیث نمبر 1954صحیح)

ترجمہ:جو لوگوں کا شکر یہ ادا نہ کرے وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرے گا

فائدہ:جب کوئی احسان کرے تو جزاک اللہ بول دے

حدیث نمبر (39)حسن اخلاق کی فضیلت

إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا (بخاری حدیث نمبر 3559)

ترجمہ: تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے

جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں

فائدہ: جب بھی لوگوں سے ملے تو ہنستے ہوئے

حدیث نمبر (40) موت کو کثرت سے یاد کرنا

أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ يَعْنِي

الْمَوْتَ (ترمذی حدیث نمبر 2307 حسن)

ترجمہ: لذتوں کو توڑنے والی (یعنی موت) کو کثرت

سے یاد کیا کرو

فائدہ: موت کی یاد انسان کو گناہوں سے دور کردیتی

ہے

چالیس حدیث مکمل ہوگئی الحمد للہ

(1) صبح کے وقت یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ (ابوداؤد حدیث نمبر 5068صحیح)

یا یہ دعا پڑھے:أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(ابوداؤد حدیث نمبر 5084ضعیف)

(2) شام کے وقت یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ (ابوداؤد حدیث نمبر 5068صحیح)

دوسری دعا شام ہونے کی

أَمْسَيْنَا وَ أَمْسَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنْ (ابوداؤد حدیث نمبر5084ضعیف)

(3) کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ (بخاری حدیث نمبر5376)

یا: بسم الله وبركة الله »(المستدرک ج 4ص120 حدیث نمبر7084 هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبى)

یا: بسم الله و على بركة الله

فائدہ: علی کے ساتھ اور علی کے بغیر دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں لیکن حدیث سے علی کے ساتھ ثابت نہیں ہے اس لیے احتیاط اس میں ہے کہ علی نہ پڑھا جائے

(4) اگر شروع میں بھول جائے تو یہ دعا پڑھے

بِاسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ (ابوداؤد حدیث نمبر 3767حسن)

(5) کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ (ترمذی حدیث نمبر 3457 ضعیف)

(6) پانی پینے سے پہلے یہ دعا پڑھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(7) پانی پینے کے بعد یہ دعا پڑھے

الحمدللہ (ترمذی حدیث نمبر 1885ضعیف)

فائدہ: یہ روایت معجم اوسط میں بھی ہے اور ابن حجر

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کی سند حسن ہے

(فتح الباری ج10ص94)

(8)مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(9)جب مسجد سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (مسلم حدیث نمبر 713)

(10)سونے سے پہلے یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا

(11)سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا، وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (بخاری حدیث نمبر 6314)

(12)جب چھینک آئے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ،

(13)سننے والا جواب میں کہے

یَرْحَمُكَ اللّٰہُ.

(14) چھینکنے والا پھر جواب دے

یَہْدِیکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (بخاری حدیث نمبر 6224)

(15)جب کوئی احسان کرے تو دعا دے

جَزَاكَ اللّٰہُ خَیْرًا (ترمذی حدیث نمبر 2035حسن)

(16)جب کسی کو ہنستا دیکھے تو یہ دعا پڑھے

أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ (بخاری حدیث نمبر3683)

(17)کسی مریض کی عیادت کے لیے جائے تو

یہ دعا پڑھے :لَا بَأْسَ، طَهُورٌ إِنْ شَاءَ

اللَّهُ (بخاری حدیث نمبر 3616)

(18)جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ

دعا پڑھے: اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي،

وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي(مسند احمد، حدیث نمبر

23809صحیح)

(19)جب وضو شروع کرے تو یہ دعا پڑھے

بسم الله الرحمن الرحيم (ابوداؤد حدیث

نمبر 101صحیح)

(20)وضو کے بعد یہ دعا پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.(ترمذی حدیث نمبر 55حسن)

(21)جب گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ، وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِاسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا، وَبِاسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا،(ابوداؤد حدیث نمبر 5096ضعیف)

(22) جب گھر سے باہر نکلے تو یہ دعا پڑھے

بِاسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (ترمذی حدیث 3426حسن)

(23)جب دودھ پیے تو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (ترمذی حدیث نمبر 3455حسن)

(24)جب روزہ افطار کرے تو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ، وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ (ابوداؤد حدیث نمبر 2358ضعیف مرسل)

(25)افطار کے بعد یہ دعا پڑھے

ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ، وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ (ابوداؤد حدیث نمبر 2357حسن)

(26) بیت الخلاء میں داخل ہو تو یہ دعا

پڑھے: بسم الله؛ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (بخاری حدیث نمبر 142)

فائدہ: بسم اللہ کے الفاظ بخاری میں نہیں ہے بلکہ یہ فتح الباری میں ہے ج 1 ص 244 اور علامہ ابنِ حجر رح نے کہا واسنادہ علی شرط مسلم

(27) جب بیت الخلاء سے باہر آئے تو یہ دعا پڑھے

غُفْرَانَكَ (ترمذی حدیث نمبر 7 صحیح)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى، وَعَافَانِي (ابنِ ماجہ حدیث نمبر 301 ضعیف) ؛

(28)جب کسی مصیبت میں مبتلا شخص کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے:الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا (ترمذی حدیث نمبر3432 حسن)

(29)بیمار کی ملاقات کے وقت 7 بار یہ دعا پڑھے تو ضرور شفا ملے گی:أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ (ترمذی حدیث نمبر2083 حسن)

(30)جب مجلس سے اٹھے تو یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ(ترمذی حدیث نمبر 3433صحیح)

(31)جب بازار میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (ترمذی حدیث نمبر 3428حسن)

(32)جب سفر میں کسی جگہ اترے تو یہ دعا پڑھے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (ترمذی حدیث نمبر 3437 صحیح)

(33) جب کسی کو رخصت کرے تو یہ دعا پڑھے

أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ (ترمذی حدیث نمبر 3443حسن)

(34)جب سواری پر سوار ہو تو یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ، { سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ { وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ (ترمذی حدیث نمبر 3446 صحیح)

(35)جب غصہ آئے تو یہ دعا پڑھے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

(ترمذی حدیث نمبر 3452حسن)

(36)جب قبرستان جائے تو یہ دعا پڑھے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ (مسلم حدیث نمبر 249)

(37)اذان ختم ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ(بخاری حدیث نمبر614)

(38)دشمن کے خوف کے وقت یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ (ابوداؤد حدیث نمبر 1537صحیح)

(39)بارش کے وقت یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا نَافِعًا(نسائی حدیث نمبر 1523 صحیح)

(40)نماز کے بعد یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (مسلم

حدیث نمبر591)

چالیس دعا مکمل ہوگئی

• (36)

اول کلمہ طیبہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ،

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

دوم کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُه وَ رَسُوْلُهٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور ان کے رسول ہیں

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمْ

ترجمہ: اللہ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے
اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے
سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے
نہیں ہے کوئی طاقت و قوت مگر اللہ کی
توفیق سے جو بلند عظمت والا ہے

چہارم کلمہ توحید

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ساری بادشاہت اسی کے لیے ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے تمام بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

پنجم کلمہ رد کفر:

اللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أُشْرِكَ بِكَ
شَيْئًا وَ أَنَا أَعْلَمُ بِه وَ أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا
لَا أَعْلَمُ بِه تُبْتُ عَنْهُ وَ تبرّأْتُ مِنَ
الْكُفْرِ وَ الشِّرْكِ وَ الْكِذْبِ وَ
الْغِيْبَةِ وَ الْبُهْتَانِ وَ الْمَعَاصِيْ كُلِّهَا
أَسْلَمْتُ وَ آمَنْتُ وَ أَ قُوْلُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهْ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات
سے کہ میں جان بوجھ کر آپ کے ساتھ کسی چیز کو
شریک کروں اور آپ سے معافی مانگتا ہوں اس شرک
کی جس کو میں نہیں جانتا ہوں میں نے اس سے
توبہ کی اور بری ہوتا ہوں کفر سے شرک سے جھوٹ

سے غیبت سے بہتان سے اور تمام گناھوں
سے ، میں اسلام لایا اور ایمان لایا اور میں کہتا
ہوں اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں محمد ﷺ
اللہ کے رسول ہیں

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ
وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ ہے اپنے ناموں
اور صفاتوں کے ساتھ اور میں نے ان کے تمام
احکام کو قبول کیا

ایمان مفصل: (41)

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَ شَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْت.

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر اور اچھی اور بری تقدیر پر جو اللہ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد اٹھائے جانے پر

ثناء:سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ،
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى
جَدُّكَ، وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ (ابوداؤد
حدیث نمبر776صحیح)

تشهد:التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ
وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ؛ أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (بخاری
حدیث نمبر831)

درود شریف: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ
إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (بخاری حدیث
نمبر 3370)

دعائے ماثورہ: اللَّهُمَّ، إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي
ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا
أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ
وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
(بخاری حدیث نمبر 6326)

دعائے قنوت: اللّٰھُمَّ إنّا نَسْتَعیْنُكَ

وَنَسْتَغْفِرُكَ،وَنُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتوَکَّلُ

عَلَیْكَ وَنُثْنِي عَلَیْكَ الخَیْرَوَ

نَشْکُرُكَ وَلَا نَکْفُرُكَ وَنَخْلَعُ ونَتْرُكُ

مَنْ یَّفْجُرُكَ اللّٰھُمَّ إیّاكَ نَعْبُدُ ولَكَ

نُصَلِّي، ونَسْجُدُ وإلَیْكَ نَسْعی

ونَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رحْمَتَكَ ونَخْشَی

عَذَابَكَ إنَّ عذابَكَ بِالْکُفّارِ مُلحِقٌ

(مصنف ابن ابی شیبہ ج 6ص89صحیح اور ج

6ص90صحیح)

اللہ کے ننانوے نام ہیں جو اسے یاد کر لے گا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا (بخاری حدیث نمبر 2736)

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ
الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ
الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ
الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ
الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ

الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ

الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ

الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ

الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ

الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ

الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ

الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي

الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ

الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ

الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ

(47)

الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ

الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ

الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ

النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ

الرَّشِيدُ الصَّبُورُ (ترمذی حدیث نمبر 3507)

اسماء الايام

يَوْمُ الأَحَدِ	اتوار	يَوْمُ السَبْتِ	سنیچر
يَوْمُ الإِثْنَيْنِ	پیر		
يَوْمُ الْثُّلَاثَاء	منگل		
يَوْمُ الأَرْبِعَاءِ	بدھ		
يَوْمُ الْخَمِيْسِ	جمعرات		
يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ		

اسماء الشُهور

يَنَايِرُ	جنوری	يُوْلِيُوْ	جولائی
فِبْرَايِرُ	فروری	أُغُسْطُسْ	اگست
مَارِسُ	مارچ	سِبْتِمْبَرْ	ستمبر
اَبْرَيْلُ	اپریل	أُكْتُوْبَرْ	اکتوبر
مَايُوْ	مئی	نُوْفِمْبَرْ	نومبر
يُوْنِيُوْ	جون	دِيْسِمْبَرْ	دسمبر

اسماء الاعضاء

(50)

دل	قَلْبٌ	سر	رَأْسٌ
پیٹ	بَطَنٌ	بال	شَعْرٌ
پیٹھ	ظَهْرٌ	کان	أُذُنٌ
زبان	لِسَانٌ	دماغ	مُخٌّ
ہونٹ	شَفَةٌ	آنکھ	عَيْنٌ
گال	خَدٌّ	چہرہ	وَجْهٌ
تھوڑی	ذَقَنٌ	ناک	أَنْفٌ
بھنوں	حَاجِبٌ	پیشانی	جَبْهَةٌ
پلک	هُدْبٌ	منہ	فَمٌ
پپوٹے	جَفْنٌ	دانت	سِنٌّ
ہاتھ	يَدٌ	سینہ	صَدْرٌ
انگلی	إِصْبَعٌ	کندھا	كَتِفٌ
بازو	ذِرَاعٌ	ڈاڑھی	لِحْيَةٌ
پیر	رِجْلٌ	ران	فَخِذٌ
بغل	إِبْطٌ	کہنی	مِرْفَقٌ

اسماء الاعضاء

(50)

ناف	سُرَّةٌ	ہتھیلی	رَاحَةُالْيَدِ
کنپٹی	صُدْغٌ	آنت	مِعًا

الأقارب

أَبٌ	باپ	زَوْجٌ	شوہر
أُمٌّ	ماں	زَوْجَةٌ	بیوی
أَخٌ	بھائی	إِبْنٌ	بیٹا
أُخْتٌ	بہن	بِنْتٌ	بیٹی
عَمٌّ	چچا	جَدٌّ	دادا
عَمَّةٌ	پھوپھی	جَدَّةٌ	دادی
خَالٌ	ماموں	أُخْتُ الزَّوْجِ	نند
خَالَةٌ	خالہ	زَوْجُ الإِبْنَةِ	داماد

الاعداد

11	أَحَدَعَشَرَ	1	وَاحِدٌ
12	إِثْنَاعَشَرَ	2	اِثْنَانِ
13	ثَلَاثَةَعَشَرَ	3	ثَلَاثَةٌ
14	أَرْبَعَةَعَشَرَ	4	اَرْبَعَةٌ
15	خَمْسَةَعَشَرَ	5	خَمْسَةٌ
16	سِتَّةَعَشَرَ	6	سِتَّةٌ
17	سَبْعَةَعَشَرَ	7	سَبْعَةٌ
18	ثَمَانِيَةَعَشَرَ	8	ثَمَانِيَةٌ
19	تِسْعَةَعَشَرَ	9	تِسْعَةٌ
20	عِشْرُوْنَ	10	عَشَرَةٌ

دس سورتیں

سورة الفیل مکیة:

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَٰبِ ٱلْفِيلِ ﴿١﴾ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ
فِى تَضْلِيلٍ ﴿٢﴾ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيهِم
بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ﴿٥﴾

سورة قریش مکیة

لِإِيلَٰفِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ إِۦلَٰفِهِمْ رِحْلَةَ ٱلشِّتَآءِ وَٱلصَّيْفِ ﴿٢﴾
فَلْيَعْبُدُوا۟ رَبَّ هَٰذَا ٱلْبَيْتِ ﴿٣﴾ ٱلَّذِىٓ أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ
وَءَامَنَهُم مِّنْ خَوْفٍۭ ﴿٤﴾

سورة الماعون مکیة

أَرَءَيْتَ ٱلَّذِى يُكَذِّبُ بِٱلدِّينِ ﴿١﴾ فَذَٰلِكَ ٱلَّذِى يَدُعُّ ٱلْيَتِيمَ
﴿٢﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ ٱلْمِسْكِينِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ
﴿٤﴾ ٱلَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾ ٱلَّذِينَ هُمْ يُرَآءُونَ
﴿٦﴾ وَيَمْنَعُونَ ٱلْمَاعُونَ ﴿٧﴾

سورة الكوثر مكية

إِنَّآ أَعۡطَيۡنَٰكَ ٱلۡكَوۡثَرَ ١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَٱنۡحَرۡ ٢
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ ٱلۡأَبۡتَرُ ٣

سورة الكافرون مكية

قُلۡ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡكَٰفِرُونَ ١ لَآ أَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُونَ ٢
وَلَآ أَنتُمۡ عَٰبِدُونَ مَآ أَعۡبُدُ ٣ وَلَآ أَنَا۠ عَابِدٞ مَّا
عَبَدتُّمۡ ٤ وَلَآ أَنتُمۡ عَٰبِدُونَ مَآ أَعۡبُدُ ٥ لَكُمۡ
دِينُكُمۡ وَلِيَ دِينِ ٦

سورة النصر مدنية

إِذَا جَآءَ نَصۡرُ ٱللَّهِ وَٱلۡفَتۡحُ ١ وَرَأَيۡتَ ٱلنَّاسَ
يَدۡخُلُونَ فِي دِينِ ٱللَّهِ أَفۡوَاجٗا ٢ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ
رَبِّكَ وَٱسۡتَغۡفِرۡهُۚ إِنَّهُۥ كَانَ تَوَّابَۢا ٣

سورة اللهب مكية

تَبَّتۡ يَدَآ أَبِي لَهَبٖ وَتَبَّ ﴿١﴾ مَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُ مَالُهُۥ
وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾ سَيَصۡلَىٰ نَارٗا ذَاتَ لَهَبٖ ﴿٣﴾
وَٱمۡرَأَتُهُۥ حَمَّالَةَ ٱلۡحَطَبِ ﴿٤﴾ فِي جِيدِهَا حَبۡلٞ مِّن
مَّسَدِۭ ﴿٥﴾

سورة الاخلاص مكية

قُلۡ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ
يُولَدۡ ﴿٣﴾ وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدُۢ ﴿٤﴾

سورة الفلق مكية

قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلۡفَلَقِ ﴿١﴾ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾
وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِن شَرِّ ٱلنَّفَّٰثَٰتِ
فِي ٱلۡعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

سورة الناس مكية

قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ ٱلنَّاسِ ﴿٢﴾ إِلَٰهِ
ٱلنَّاسِ ﴿٣﴾ مِن شَرِّ ٱلۡوَسۡوَاسِ ٱلۡخَنَّاسِ ﴿٤﴾
ٱلَّذِى يُوَسۡوِسُ فِى صُدُورِ ٱلنَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ ٱلۡجِنَّةِ
وَٱلنَّاسِ ﴿٦﴾

مسائل

وضو میں چار فرائض ہیں: (1) پورا چہرا دھونا

(پیشانی کے بال سے ٹھوڑی کے نیچے تک

ایک کان کے لو سے دوسرے کان کے لو

تک)

(2)دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھونا

(3)چوتھائی سر کا مسح کرنا

(4)دونوں پیر ٹخنوں تک دھونا

فائدہ: فرض اسے بولتے ہیں جس کو کرنا

ضروری ہوتا ہے اس کے بغیر وہ چیز نہ ہو

وضو میں اٹھارہ سنتیں ہیں:(1) دونوں ہاتھ
گٹوں تک دھونا (2) شروع میں بسم اللہ پڑھنا
(3)مسواک کرنا اگر نہ ہو تو انگلی سے کرنا
(4) تین بار کلی کرنا (5) تین بار ناک میں
پانی ڈالنا (6) اگر روزہ سے نہ ہو تو کلی
کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ
کرنا (7) گھنی ڈاڑھی کا خلال کرنا(8) انگلیوں
کا خلال کرنا (9)ایک مرتبہ پورے سر کا
مسح کرنا (10) ہر اعضاء کو تین بار دھونا
(11) سر کے پانی سے کان کا مسح
کرنا(12)ہر اعضاء کو رگڑ کر دھونا

(13)پے در پے دھونا (یعنی ایک عضو خشک
نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھولے (14)
نیت کرنا (15)ترتیب سے وضو کرنا یعنی
پہلے چہرہ پھر ہاتھ پھر مسح پھر پیر (16)
داہنی طرف سے شروع کرنا اور انگلیوں کے
سرے سے شروع کرنا (17) سر کے آگے
کے حصے سے مسح شروع کرنا (18) گردن
کا مسح کرنا

نواقض وضو آٹھ ہیں:(1) پاخانہ یا پیشاب
کرنا (2) ہوا خارج کرنا (3) خون اور پیپ کا
نکل کر بہ جانا اسی طرح وہ تھوک جس میں
خون زیادہ ہو (4)ٹیک لگاکر سوجانا (5) بے
ہوش ہوجانا (6) پاگل ہوجانا (7) نشہ کر لینا

(8) رکوع اور سجدہ والی نماز میں زور سے ہنسنا

نماز جنازہ میں ہنسنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا)

غسل میں تین فرائض ہیں:(1) کلی کرنا

(2) ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہنچانا (3)

پورے بدن پر پانی ڈالنا کہ کوئی جگہ خشک نہ

رہے

غسل میں آٹھ سنتیں ہیں:(1) بسم اللہ

پڑھنا (2) ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا (3)

دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا (4) بدن پر لگی

ہوئی نجاست کو دھونا (5) وضو کرنا (6)

پورے بدن پر تین بار پانی ڈالنا (7) رگڑ رگڑ

کر دھونا (8) پے در پے دھونا

شرائط نماز سات ہیں:(1) چھوٹی بڑی نجاست سے بدن کا پاک ہونا (2) کپڑے کا پاک ہونا (3) جگہ کا پاک ہونا (4) نماز کا وقت ہونا اور وقت کے داخل ہونے کا یقین ہونا (5) ستر کا چھپانا (6) دل سے نیت کرنا(7) قبلہ کی طرف رخ کرنا

فرائض نماز چھ ہیں:(1) تکبیر تحریمہ کہنا (2) قیام یعنی کھڑا ہونا (فرض اور واجب نماز میں) (3)قرات یعنی قرآن پڑھنا (فرض کی دو رکعت میں اور وتر اور سنت کی تمام رکعت میں) (4) رکوع کرنا (5) دو سجدہ کرنا (6) قعدۂ اخیرہ کرنا (یعنی دو رکعت والی نماز

میں دو رکعت پر بیٹھنا تین والی میں تین پر اور چار والی میں چار رکعت پر بیٹھنا)

واجبات نماز سولہ ہیں:(1)سورۃ فاتحہ پڑھنا (امام کے پیچھے پڑھنا منع ہے) (2) سورۃ فاتحہ کو سورۃ سے پہلے پڑھنا (3) فرض کی پہلی دو رکعت میں اور وتر اور سنت کی تمام رکعت میں سورۃ کا ملانا (4) پہلی دو رکعت میں قرات کرنا (5) تمام ارکان کو اطمینان سے ادا کرنا (6) قومہ کرنا یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا (7) جلسہ یعنی دو سجدہ کے درمیان اچھے سے بیٹھنا (8)ہر تین اور چار رکعت والی نماز میں دو رکعت پر بیٹھنا

(9) قعدہ اولی اور اخیرہ میں تشہد پڑھنا (10) تشہد کے بعد تیسری رکعت کے لیے بغیر مہلت کے کھڑا ہو نا (11) لفظ السلام کے ذریعے نماز سے نکلنا (12) وتر میں دعائے قنوت پڑھنا (13) عیدین کی نماز میں چھ زائد تکبیر کہنا (14) امام کا فجر مغرب عشاء جمعہ عیدین اور تراویح کی نماز میں زور سے قرآن پڑھنا اور ظہر اور عصر میں آہستہ قرآن پڑھنا(15) سجدہ میں پیشانی کے ساتھ ناک زمین پر رکھنا (16) عیدین کی دوسری رکعت میں رکوع کی تکبیر کہنا

کھانے کا سنت طریقہ (1) دسترخوان بچھانا (بخاری 5386) (2) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا (ترمذی 1846) (3) کھانے سے پہلے دعا پڑھنا (بخاری 5376) (4) داہنے ہاتھ سے کھانا (بخاری) (5) اپنے سامنے سے کھانا (بخاری) (6) ٹیک لگاکر نہ کھانا (بخاری 5398) (7) کھانے میں عیب نہ لگانا (بخاری 5409) (8) لقمہ گرجائے تو اٹھاکر کھالینا (مسلم 2033) (9) برتن اور انگلی کو چاٹ کر صاف کرلینا (مسلم 2033) (10) تین انگلیوں سے کھانا (مسلم 2031) (11) کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا (ترمذی 3457)

(12) کھانے کے بعد ہاتھ دھونا اور کلی کرنا

(ترمذی 1846) (13) دسترخوان اٹھانا پھر اس کی

دعا پڑھنا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیهِ غَیْرَ

مَکْفِیٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا (بخاری 5458)

پانی پینے کا سنت طریقہ: (1) پانی داہنے ہاتھ

سے پینا (مسلم 2020) (2) پانی بیٹھ کر پینا

(مسلم 2024) (3) پانی پینے سے پہلے بسم اللہ

پڑھنا (ترمذی 1885) (4) پانی تین سانس میں پینا

(بخاری 5631) (5) برتن کے ٹوٹے ہوئے

کنارے سے نہ پینا اور پانی میں نہ پھونکنا

(ابوداؤد 3722) (6) مشکیزہ سے منہ لگا کر پانی نہ

پینا (بخاری 5627)

(7)پانی پینے کے بعد الحمد للہ پڑھنا (ترمذی 1885)

(8)سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پینا

(بخاری 5426)(9)پلانے والے کو آخر میں پینا

(ابوداؤد3325)(10)زمزم کا پانی کھڑے ہوکر پینا

(بخاری5617)

سونے کا سنت طریقہ:(1) جلدی سونا اور

دنیا کی باتیں نہ کرنا (بخاری568) (2) باوضو سونا

(بخاری 247) (3) تین بار بستر جھاڑ کر سونا (بخاری

7393) (4) تین سلائی سرمہ لگاکر سونا (ترمذی

2048) (5) تسبیح فاطمہ پڑھ کر سونا

33/مرتبہ سبحان اللہ، 33/مرتبہ الحمد للہ،

34/مرتبہ اللہ اکبر(بخاری 3113) (6) تینوں

قل پڑھ کر سونا (بخاری 5017) (7) داہنے کروٹ پر لیٹ کر ہاتھ گال کے نیچے رکھنا (بخاری 6315، ابوداؤد 5045) (8) سورۃ ملک اور سورۃ سجدہ پڑھ کر سونا (ترمذی 3404)

(9) پیٹ کے بل نہ لیٹنا (ترمذی 2768)

(10) سونے کی دعا پڑھنا (بخاری 6314)

سوکر اٹھنے کی سنت: (1) بیدار ہونے کے بعد اپنے چہرے کوملنا تاکہ نیند دور ہو جائے (بخاری 4570) (2) سوکر اٹھنے کی دعا پڑھنا (بخاری 6314) (3) مسواک کرنا (مسلم 763) (4) تین بار ناک جھاڑنا (بخاری 3295) (5) ہاتھ کو برتن میں ڈالنے سے پہلے تین بار دھونا (مسلم 278)

بیت الخلاء میں جانے کا سنت طریقہ:(1)

سر ڈھانک کر جانا (مصنف ابن ابی شیبہ ج 1ص100نمبر 1127موقوف علی ابی بکر اس کی تفصیل میں نے اپنی کتاب ٹوپی کے مسائل ص44 پر ذکر کی ہے) (2)دعا پڑھ کر اندر جانا (بخاری 142)(3) بیٹھنے کے قریب ہو تو ستر کھولنا (ابوداؤد 14) (4) قبلہ کی طرف نہ منہ کرنا اور نہ پیٹھ کرنا (بخاری394) (5) بیت الخلاء میں بات نہ کرنا (ابوداؤد15) (6) پیشاب کے لیے نرم جگہ تلاش کرنا (ابوداؤد 3) (7) ایسی جگہ حاجت پوری کرے جہاں کسی کی نظر نہ پڑے (ابوداؤد2) (8) کسی کے سلام کا جواب نہ دینا (ابنِ ماجہ 352)

(9) راستے یا سائے میں استنجاء نہ کرنا (مسلم269) (10) جس انگوٹھی پر اللہ کا نام ہے اور وہ دکھتا ہے تو اسے نکال دے (ترمذی 1746) (11) بائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا (ابوداؤد 33) (12) استنجاء کرتے وقت داہنے ہاتھ سے شرمگاہ نہ چھونا (بخاری154) (13) استنجاء کے بعد مٹی یا صابون سے ہاتھ دھولینا (بخاری 260) (14) پیشاب کے چھینٹے سے بچنا کیونکہ اکثر عذاب قبر اسی سے ہوتا ہے (ابنِ ماجہ 348) (15) باہر آنے کے بعد دعا پڑھنا (ابنِ ماجہ 301) (16) کھڑے ہوکر پیشاب نہ کرنا (ترمذی12) (17) غسل خانہ میں استنجاء نہ کرنا (ترمذی21)

فائدہ: نبی ﷺ ہر اچھے کام میں داہنے کو پسند کرتے تھے (بخاری426) یہ ایک مستقل سنت ہے لہذا بیت الخلاء میں بائیں پیر سے جانا اور داہنے سے باہر آنا یہ آداب میں سے ہے

مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں: (1) پہلے بائیں پاؤں کا چپل اتارنا (بخاری 426) (2) داہنے پیر سے مسجد میں داخل ہونا (المستدرک ج 1ص338نمبر 791) (3) بسم اللہ پڑھنا (ابنِ ماجہ 771) (4) درود شریف پڑھنا الصلوۃ والسلام علی رسول اللہ (ترمذی314) (5) دعا پڑھنا (مسلم 713) (6) اعتکاف کی نیت کرنا (شامی ج 2ص442)

(7) دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرنا (ترمذی 316)

مسجد سے نکلنے کی سنتیں: (1) بائیں پاؤں سے نکلنا (2) بسم اللہ پڑھنا (3) درود شریف پڑھنا (4) مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھنا (5) پہلے دائیں پیر میں چپل پہننا پھر بائیں میں

نوٹ: سب کا حوالہ مسجد میں داخل ہونے کی سنت میں گزر گیا

سوال: تم کون ہو؟

جواب: ہم مسلمان ہیں

سوال: تمہارا مذہب کیا ہے ؟

جواب: اسلام

سوال: اللہ کتنے ہیں ؟

جواب: اللہ ایک ہے

سوال: اللہ کیسے ہیں؟

جواب: اللہ پاک بے عیب ہیں

سوال: اللہ کہاں ہیں

جواب: اللہ ہر جگہ ہیں

سوال: ہمیں کس نے پیدا کیا؟

جواب: اللہ نے پیدا کیا

سوال: روزی کون دیتا ہے ؟

جواب: اللہ دیتا ہے

سوال: سب سے پہلے نبی کا نام کیا ہے؟

جواب: آدم علیہ السلام

سوال: سب پہلے انسان کون ہیں؟

جواب: آدم علیہ السلام

سوال: سب آخری نبی کون ہیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ

سوال: اب اگر کوئی نبوت کا دعویٰ کرے تو اسے
کیا کہیں گے؟

جواب: اسے جھوٹا اور ملعون کہیں گے

سوال: نبی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جن پر اللہ کی طرف سے وحی آتی ہے اور وہ اللہ کا
پیغام بندوں تک پہنچاتے ہیں

سوال: فرشتے کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو نور سے پیدا ہوئی ہے اور اللہ کی نافرمانی بالکل
بھی نہیں کرتے ہیں

سوال: مشہور فرشتے کتنے ہیں اور کون کون ہیں

جواب: چار ہیں جبرئیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، عزرائیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام

سوال: قرآن کس کا کلام ہے اور کس پر نازل ہوا؟

جواب: اللہ کا کلام ہے اور محمد ﷺ پر نازل ہوا

سوال: قرآن کتنے سال میں نازل ہوا؟

جواب: 23 سال میں نازل ہوا

سوال: قرآن میں کتنی سورتیں ہیں اور کتنا بسم اللہ ہے؟

جواب: 114 سورہ ہے اور 113 بسم اللہ

سوال: قرآن میں کتنی آیتیں ہیں اور رکوع سجدہ کتنے ہیں

جواب: 6236 آیتیں ہیں، 558 رکوع ہیں اور 14 سجدہ ہیں

سوال: مکی سورہ کتنی ہیں اور مدنی کتنی اور مکی مدنی کا مطلب کیا ہے؟

جواب: 86 مکی ہے اور 28 مدنی ہے جو ہجرت سے پہلے نازل ہوئی وہ مکی کہلاتی ہے اور جو ہجرت کے بعد نازل ہوئی وہ مدنی کہلاتی ہے

سوال: ہمارے نبی ﷺ کہاں پیدا ہوئے اور کہاں وفات ہوئی؟

جواب: مکہ میں پیدا ہوئے اور مدینہ میں وفات ہوئی

سوال: دن رات میں کتنی نماز فرض ہے؟

جواب: پانچ نماز فرض ہے

سوال: مشہور آسمانی کتاب کتنی ہیں اور کن پر نازل ہوئی

جواب: چار ہیں تورات جو موسی علیہ السلام پر اتری، زبور جو داؤود علیہ السلام پر اتری، انجیل جو عیسیٰ علیہ السلام پر اتری: قرآن جو محمد ﷺ پر نازل ہوا

سوال: اللہ نے ہمیں کیوں پیدا کیا؟

جواب: اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا

سوال: صحابہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جنہوں نے نبی ﷺ کی زیارت کی ایمان کے ساتھ اور ایمان کی حالت میں دنیا سے گئے

سوال: خلفائے راشدین کے نام کیا ہیں؟

جواب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

سوال: قیامت کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس دن ساری دنیا ٹوٹ کر فنا ہو جائے گی

سوال: مسلمانوں کی کتنی عیدیں ہیں؟

جواب: صرف دو عیدیں ہیں عید الفطر اور عید الاضحی

سوال: کیا عسی علیہ السلام دوبارہ آئیں گے؟

جواب: جی آئیں گے اور پوری دنیا میں اسلامی خلافت قائم کریں گے

سوال: اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب: پانچ چیزوں پر ہے ایمان، نماز، زکات، روزہ، حج

سوال: کیا انسان مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوگا؟

جواب: جی دوبارہ زندہ ہوگا حساب ہوگا پھر جنت یا جہنم کا فیصلہ کردیا جائے گا جہاں ہمیشہ ہمیش رہنا ہے

اللہ کی توفیق سے مکمل ہوا

دن: سنیچر ہجری تاریخ 1443/11/24

عیسوی تاریخ 2022/6/25

عبداللہ قاسمی